خیبر پختونخوا ہائی وے اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۱ء

خیبر پختونخوا ۲۰۰۱ء کا آرڈیننس نمبر XIX

مضامین فیہ - محتویات

تمہید

باب-I ابتدائیہ

۱. مختصر عنوان و آغاز

۲. تعریفات

باب-II انتظامی و اختیاراتی کمیٹی کا قیام

۳. خیبر پختونخوا ہائی وے اتھارٹی کا قیام

۴. اتھارٹی کے اغراض و مقاصد

۵. خیبر پختونخوا ہائی وے کونسل

۶. کونسل کے اختیارات و ذمہ داریاں

۷. انتظامیہ

۸. بورڈ کی ذمہ داریاں

۹. منتظم اعلیٰ کی ذمہ داریاں، فرائض اور اختیارات

باب-III اتھارٹی کے اختیارات اور فرائض

۱۰. اتھارٹی کے اختیارات

۱۱. پلان اور سکیم (منصوبہ و سکیم)

۱۲. غیر قانونی قابضین کو بے دخل کرنے کا اختیار

باب-IV انتظامیہ

۱۳. افسران اور ملازمین کی تقرری

۱۴. بھرتی اور ملازمت کے شرائط

۱۵. منتظم اعلیٰ سرکاری ملازم تصور کیا جائے گا

۱۶. منتظم اعلیٰ کو اختیارات کی منتقلی

۱۷. انڈسٹریل ریلشن آرڈیننس کا اطلاق نہ ہو گا

۱۸. محکمہ ورکس اینڈ سروسز کے ملازمین

۱۹. اتھارٹی کا لوکل اتھارٹی ہونا

باب-V تفصیلات وبیانات

۲۰. سالانہ تفصیلات وبیانات جمع کرنا وغیرہ

باب-VI مالیات

۲۱. اتھارٹی کا بجٹ وچندہ

۲۲. اکاؤنٹس کی دیکھ بھال

۲۳. اکاؤنٹس کی سالانہ تفصیل

۲۴. آڈٹ یا پڑتال

باب-VI متفرقات

۲۵. محصولات زمین کے بقایاجات کی وصولی

۲۶. حصولی اراضی

۲۷. حقوق وذمہ داریوں کی منتقلی

۲۸. اتھارٹی کے احکامات کی مجازیت اور دیگر آلے

۲۹. داخل ہونے کا اختیار

۳۰. مُبرا۔استثنیٰ

۳۱. قواعد

۳۲. ضوابط

۳۳. مشکلات کو ہٹانا

۳۴. آرڈیننس کو دیگر قوانین پر فوقیت

خیبر پختونخوا ہائی وے اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۱ء

خیبر پختونخوا ۲۰۰۱ء کا آرڈیننس نمبر XIX

[۲۹ اگست، ۲۰۰۱ء]

ایک
آرڈیننس

اس آرڈیننس کا مقصد ہائی وے اتھارٹی کا قیام عمل میں لانا ہے۔

جیسا کہ یہ ضروری پڑا کہ تیزی سے ہائی وے اتھارٹی خیبر پختونخوا کا قیام عمل میں لایا جائے۔

اور جیسا کہ حکومت اس ضمن میں مطمئن ہے کہ فوری / ضروری کاروائی اس بابت کی جائے۔

لہٰذا ۱۴ اکتوبر ۱۹۹۹ء کی ایمرجنسی کے نفاذ کے آرڈر کی روشنی میں جو وقتاً فوقتاً ترمیم شدہ ہے اور عبوری آئینی ترمیم نمبر ۹ برائے سال ۱۹۹۹ء و آرٹیکل ۴ عبوری آئینی (ترمیم) نمبر ۹ برائے سال ۱۹۹۹ کی روشنی میں اور تمام اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے گورنر خیبر پختونخوا درج ذیل آرڈیننس کا قیام اور اس کے نفاذ کا اعلان کرتا ہے۔

باب-I

ابتدائیہ

۱. **مختصر عنوان و آغاز۔**--- (۱) یہ آرڈیننس خیبر پختونخوا ہائی وے اتھارٹی آرڈیننس ۲۰۰۱ء کہلائے گا۔

(۲) اس کا اطلاق پورے صوبہ خیبر پختونخوا پر ہو گا۔

(۳) اس کا اطلاق ایکدم سے اور ہمیشہ یکم جنوری ۲۰۰۱ء سے شمار ہو گا۔

۲. **تعریفات۔**---اس آرڈیننس میں درج ذیل تعریفات درج ہیں یہاں تک کوئی موضوع اس سے متضاد نہ ہو،-

(أ) "آڈیٹر جنرل" سے مراد آڈیٹر جنرل آف پاکستان ہو گا؛

(ب) "اتھارٹی" سے مراد خیبر پختونخوا ہائی وے اتھارٹی ہے جو دفعہ ۳ کے تحت قائم شدہ؛

(ت) "بورڈ" سے مراد اتھارٹی کا انتظامی بورڈ ہے؛

(ث) "کونسل" سے مراد اتھارٹی کا انتظامی بورڈ ہے؛

(ج) "صوبائی ہائی وے" سے اس آرڈیننس کے مقاصد کیلئے مراد دفعہ ۱۰ کے تحت اعلامیے کے ذریعے سرکاری جریدے میں مشتہر کیے گئے سڑک ہو گا؛

(ح) "حکومت" سے مراد حکومت خیبر پختونخوا ہے؛

(خ) "منتظم اعلیٰ" سے مراد اتھارٹی کا منتظم اعلیٰ ہو گا؛

(د) "رُکن" سے مراد کونسل یا بورڈ کا رُکن ہو گا؛

(ذ) "صدر" سے مراد کونسل کا صدر ہو گا؛

(ر) "ضوابط" سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے ضوابط؛

(ز) "راستے کا اختیار (ROW)" کا مطلب حصول اراضی زمین ہو گا جو ہائی وے کے لئے حاصل کی گئی ہے اور جسے مشتہر کیا گیا ہو اور اسی زمین کا اختیار حکومت کے پاس ہو گا؛

(س) "سڑک" سے مراد فٹ پاتھ، پُل، چوکی، ٹنل، سائن بورڈ، ڈرم، درخت، سٹریٹ لائٹس وغیرہ ہونگے؛ اور

(ش) "قواعد" سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد۔

باب-II

انتظامی و اختیاراتی کمیٹی کا قیام

۳۔ **خیبر پختونخوا ہائی وے اتھارٹی کا قیام۔**--- (۱) اس آرڈیننس کے آغاز میں ہی ایک اتھارٹی خیبر پختونخوا ہائی وے اتھارٹی کا قیام عمل میں لایا جائے تاکہ آرڈیننس کے مقاصد حاصل ہوں۔

(۲) یہ اتھارٹی ایک بڑی کمپنی (کارپوریشن) ہو گی جس کے حیثیت دائمی جانشینی کی بنیاد پر ہو گی اور اس کے ساتھ جائیداد کے حصول، بندوبست کا اختیار ہو گا۔

(۳) اتھارٹی کا صدر دفتر پشاور میں ہو گا

(۴) اتھارٹی کے عام احکامات اور انتظامی معاملات کا اختیار خیبر پختونخوا ہائی وے کونسل کے پاس ہو گا جو اس آرڈیننس کے تحت تمام اختیارات کا استعمال کرے گی۔

(۵) یہ اتھارٹی خیبر پختونخوا کونسل کے معاملات کی عام نگرانی و کنٹرول اس آرڈیننس کے تحت حکومت کے پاس ہو گا [منسوخ شدہ]۔

۴۔ **اتھارٹی کے اغراض و مقاصد۔**---اتھارٹی کی ذمہ داریوں اور مقاصد میں صوبائی ہائی وے کی تعمیر و ترقی، مرمت، کام اور سڑکوں کی تعمیر کو عمل میں لانا اور فروغ دینا ہے۔

۵. **خیبر پختونخوا ہائی وے کونسل.** --- (۱) ایک مستقل کونسل جو خیبر پختونخوا کونسل کہلائے گی درج ذیل پر مشتمل ہو گی۔

(اَ) صوبائی وزیرِ اعلیٰ؛ صدر

(ب) صوبائی وزیر برائے محکمہ تعمیرات؛ نائب صدر

(ت) صوبائی وزیر برائے مالیات؛ رکن

(ث) صوبائی وزیر ماحولیات؛ رکن

(ج) ایڈیشنل چیف سیکرٹری پلاننگ وڈیولپمنٹ؛ رکن

(ح) سیکرٹری مالیات؛ رکن

(خ) سیکرٹری تعمیرات؛ رکن

(د) اتھارٹی کا منتظمِ اعلیٰ؛ اور رکن و سیکرٹری

(ذ) کوئی بھی دیگر فرد جو کونسل کا انتخابی رکن ہو۔

(۲) صدر کے بتانے گئے تاریخ پر سیکرٹری کونسل کم سے کم سال میں ایک مرتبہ کونسل کا اجلاس طلب کریگا۔

(۳) صدر بورڈ کی سفارش پر کسی بھی مسئلہ کی منظوری دیگا جو اُس کے دائرہ اختیار میں آتی ہوں۔

(۴) صدر یا اس کی غیر موجودگی میں نائب صدر میٹنگ کی صدارت کریں گے۔

۶. **کونسل کے اختیارات و ذمہ داریاں.**--- کونسل کی درج ذیل اختیارات و ذمہ داریاں ہونگی۔

(اَ) بورڈ کے باہم مشورے کے بعد پانچ سالے کیلئے حکومت کو باقاعدہ پلان کی سفارشات دینا؛

(ب) اپنے ذمہ داریاں کو سر انجام دینے کیلئیے اصول اور طریقہ کار وضع کرنا جس کے مطابق اتھارٹی کو چلایا جا سکے؛

(ت) صوبہ کی مالی استعداد کے مطابق پروجیکٹس کی قیمت کی باقاعدہ نگرانی و منظوری؛ اور

(ث) حکومت کو اتھارٹی کی سالانہ بجٹ کی منظوری کیلئے سفارش۔

۷. **انتظامیہ.**--- (۱) اتھارٹی کے انتظامی اختیارات کو بورڈ استعمال کرے گی۔

(۲) بورڈ ایک چیئرمین جو منتظمِ اعلیٰ کہلائے گا پر مشتمل ہو گا اور کم سے کم مزید چار اراکین پر مشتمل ہو گا جس کی تقرری کونسل کرے گی چار ارکان درج ذیل ہونگے:

(i) محکمہ مالیات کا نمائندہ کم سے کم ایڈیشنل سیکرٹری؛

(ii) محکمہ تعمیرات کا نمائندہ؛

(iii) محکمہ پلاننگ وڈیولپمنٹ کا نمائندہ؛اور

(iv) چیئرمین یااس کی غیر موجودگی میں کوئی بھی رکن جس کو اختیار دیا گیاہو اور اس کے ساتھ تین ممبران قورم کے تعین کے بعد میٹنگ بُلائے گی۔

۸. **بورڈ کی ذمہ داریاں۔**---بورڈ کی درج ذیل ذمہ داریاں ہونگی-

(اَ) سالانہ پروگرام کی تعمیل و نفاذ کے لئے تمام تکنیکی ومالیاتی اور معاہداتی اختیار کا استعمال؛

(ب) کسی بھی ایمرجنسی یا تباہی کی صورت میں جس کی وجہ سے بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچاہو کے بارے میں بورڈ جہاں تک ممکن ہو سکے حکومت کو مبینہ تخمینہ و اخراجات کی تفصیل دے گی؛اور

(ج) وہ ذمہ داریاں جو کونسل نے تفویض کی ہوں۔

۹. **منتظم اعلیٰ کی ذمہ داریاں، فرائض اور اختیارات۔** --- (۱) گورنر خیبر پختونخوا منتظم اعلیٰ کی تقرری کرے گا جو کہ اتھارٹی کا افسرِ اعلیٰ کہلائے گا اور چیئرمین اور افسر اعلیٰ ان تمام امور کو انجام دے گا اور تمام اختیارات استعمال کرے گا جس کو کونسل نے مقرر کی ہوں۔

(۲) منتظم اعلیٰ کونسل کے مقرر کردہ معیار کے مطابق تنخواہ و مراعات وصول کرے گا۔ نیز کونسل منتظم اعلیٰ کی نوکری کے شرائط وضوابط طے کرے گی۔

(۳) منتظم اعلیٰ کو یہ اختیار ہو گا کہ وہ بورڈ کی باقاعدہ منظوری کے بعد رقم کا تخمینہ منظور شہد اندازکے مطابق کرے گا اور یہ رقم اختیار سے تجاوز نہیں کرے گی۔

باب-III

اتھارٹی کے اختیارات اور فرائض

۱۰. **اتھارٹی کے اختیارات۔**--- (۱) اتھارٹی کوئی بھی اقدامات بغرض ضرورت، اختیارات کو استعمال کر سکتی ہے کہ اس آرڈیننس کا مقصد پورا ہو جائے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت دی گئی اختیارات سے بالاتر اتھارٹی آرڈیننس کے تحت درج ذیل اختیارات استعمال کر سکتی ہے،-

(i) سرکاری گزٹ کی تیاری اور مشتہری، صوبائی ہائی وے کے فہرست کی تیاری بعد از منظوری کابینہ و حکومت؛

(ii) صوبائی ہائی ویز اور دیگر سڑکوں کے معاملات سے متعلق حکومت کو تجاویز دینا؛

(iii) قانونی طریقہ کار کے مطابق حصول اراضی زمین اور منقولہ اور غیر منقولہ زمین کی بہتر استعمال و مصرف؛

(iv) دفعہ ۱۲کے ذیلی دفعات (۱) اور (۲) کے تحت کوئی بھی کام سرانجام دینا؛

(v) شق () کے تحت مخصوص کئے گئے کاموں پر اخراجات کرنا؛

(vi) پودوں، مشینری، آلات اور دیگر سامان کی خریداری اور اسکا استعمال؛

(vii) کسی بھی معاہدہ کو عمل میں لاتا اور اس پر عمل درآمد کرنا جہاں بھی ضروری ہو؛

(viii) خیبر پختونخوا ہائی ویز، سڑکوں اور پُلوں پر محصول اور ٹیکسوں کی وصول؛

(ix) روڈ کے اُوپر لائٹس کی سہولت کا انتظام سنبھالنا؛

(x) کسی بھی راہ کا تعین جو کہ غیر قانونی ہو بغیر اتھارٹی کے مرضی کے کوئی تبدیلی زمین میں کرنا؛

(xi) مطالعے، سروے، تکنیکی اور تجرباتی تحقیق کرنا یا کسی اور ایجنسی کی سروے، تکنیکی اور تجرباتی تحقیق کا تخمینہ لگانا؛

(xii) نجکاری سطح کے مالیاتی پروگرام کے ذریعے کسی بھی معاہدہ پر عمل درآمد کا اختیار؛

(xiii) کسی بھی پروجیکٹ، پروگرام یا منصوبے کی تیاری و تکمیل یا حتمی شکل دینے کے لئے کوئی بھی مشورہ یا مدد حاصل کرنا؛

(xiv) حکومت کی منظوری کے ذریعے وقتاً فوقتاً فنڈ اکٹھا کرنا (لوکل اور بیرون) بذریعہ بانڈز، قرضہ جات، اجارہ وغیر:

تاہم بیرونی قرضے کی صورت میں حکومت کے متعلقہ وزارت اور محکمہ مالیات کے ساتھ باہم گفت وشنید اور مشورہ کرنا؛

(xv) درج بالا ذمہ داریوں کے ساتھ کوئی بھی عبوری، حادثاتی یا نتیجتاً کوئی بھی ضروری فرض سرانجام دینا؛ اور

(xvi) زمین کی تبدیلیٔ انتقال جب زمین حاصل کی جائے۔

۱۱۔ <u>**پلان اور سکیم (منصوبہ وسکیم)**</u>۔--- (۱) اتھارٹی صوبائی ہائی ویز اور سڑکوں (خیبر پختونخوا) کی تعمیراتی، تعمیری، ترقیاتی اور دیکھ بھال کے منصوبوں کے لئے ماسٹر پلان کونسل کی منظوری کے بعد تیار کرے گی۔

(۲) اتھارٹی کوئی سکیم یا سکیمیں درج ذیل معاملات نمٹانے کے لئے تیار کرسکتی ہے:

(i) حکومت کی طرف سے تفویض شدہ صوبائی ہائی ویز یا کسی بھی سڑک کی تعمیر، دوبارہ مرتبی یا ترقیاتی منصوبہ بنانا؛

(ii) ہائی ویز کی میدان میں تحقیق و ترقیات کرنا؛

(iii) اتھارٹی کے ملازمین کی تربیت؛

(iv) اتھارٹی کے ملازمین کی فلاح و بہبود؛ اور

(v) اتھارٹی سے متعلق کسی بھی مقصد و ذمہ داری کو سرانجام دینا۔

۱۲. **غیر قانونی قابضین کو بے دخل کرنے کا اختیار۔**--- قواعد کو مدنظر رکھتے ہوئے، اتھارٹی کو یہ اختیار ہو گا کہ وہ کسی بھی غیر قانونی قابض کو صوبائی ہائی ویز اور سڑکوں سے بے دخل کر سکتی ہے جو اس کو تفویض دی ہو اور ہائی ویز اور سڑکوں کی حدود میں کسی بھی تجاوزات یا ڈھانچے کو ہٹا سکتی ہے اور ممنوعہ بھی قرار دے سکتی ہے اور اپنے حدود کے اندر رہتے ہوئے پولیس کا استعمال بھی کر سکتی ہے اور ہر وہ شخص جس نے کوئی غلط کام اس ضمن میں کیا ہو اس سے وصولی بھی کر سکتی ہے۔

باب-IV

انتظامیہ

۱۳. **افسران اور ملازمین کی تقرری۔**--- (۱) اتھارٹی وقتاً فوقتاً اپنی ضرورت کے تحت اور اُمور کی سرانجام دہی کیلئے ملازمین اور افسران و ماہرین اور مشیران کی تقرری خاص قواعد و ضوابط کے تحت کر سکتی ہے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے علاوہ، اتھارٹی کسی بھی وقت کسی بھی ملازم کو برخاست کر سکتی ہے نیز اتھارٹی کو یہ بھی اختیار ہو گا کہ وہ ملازمین کے قواعد و ضوابط میں کوئی بھی تبدیلی کر سکتی ہے۔

(۳) محکمہ تعمیرات کے افسران و ملازمین جب اتھارٹی میں تبادلہ کے طور پر آئیں گے تو انکو قائم مقام تصور کیا جائے گا لیکن قائم مقام الاؤنس کے حقدار نہیں ہونگے تاہم جنرل تنخواہ اور الاؤنس کے حقدار ہونگے یا وہ تمام سہولیات جو سول سرونٹس کو حاصل ہوں۔

۱۴. **بھرتی اور ملازمت کے شرائط۔**---اتھارٹی کونسل کی اجازت کے ذریعے یا کونسل کی منظوری کے بعد افسران و ملازمین کے تقرری کا طریقہ کار وضع کرے گی۔

۱۵. **منتظمِ اعلیٰ سرکاری ملازم تصور کیا جائے گا۔** ---تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۲۱ کے تحت اور اس آرڈیننس کے مطابق منتظمِ اعلیٰ، ارکان، افسران اور ملازمین کو سرکاری ملازمین تصور کیا جائے گا۔

۱۶. **منتظمِ اعلیٰ کو اختیارات کی منتقلی۔**---اس آرڈیننس کے تحت اتھارٹی کسی بھی جنرل یا سپیشل آرڈر کے ذریعے منتظمِ اعلیٰ، ارکان اور اتھارٹی کے افسران کو کسی بھی قسم کے اختیارات منتقل کر سکتی ہے جو اتھارٹی ضروری سمجھے۔

۱۷. **انڈسٹریل ریلیشن آرڈیننس کا اطلاق نہ ہوگا۔**---انڈسٹریل ریلیشن آرڈیننس ۱۹۶۹ء کا کسی بھی شق کا اطلاق اتھارٹی کے ملازمین پر نہ ہو گا۔

۱۸. **محکمہ ورکس اینڈ سروسز کے ملازمین۔**---اس آرڈیننس کے آغاز کے ساتھ ہی وہ تمام لوگ جو بالواسطہ یا بلاواسطہ محکمہ تعمیرات وورکس میں ملازمت کرتے ہوں انکو اتھارٹی کا ملازمین تصور کیا جائے گا اگر صوبائی حکومت چاہے۔ مزید یہ کہ صوبائی حکومت ہی اس صورت میں ان ملازمین کے قواعد وضوابط کا تعین کرے گی تاہم وہ قائم مقام الاؤنس کے حقدار نہیں ہونگے۔

تاہم صوبائی حکومت اگر بہت سمجھے تو کسی بھی شخص یا ان ملازمین کو انتظامی، تادیبی اور مالیاتی کاروائی کے اختیارات منتقل کر سکتی ہے۔

تاہم حکومت ملازمین کے شرائط وضوابط کا کسی بھی ملازم کے بابت غلط استعمال نہیں کر سکتی۔

۱۹. **اتھارٹی کا لوکل اتھارٹی ہونا۔**---لوکل اتھارٹی ایکٹ ۱۹۱۴ء کے تحت رقم کو اُدھار لینے کیلئے اتھارٹی لوکل اتھارٹی شمار ہو گی۔

باب-V

تفصیلات وبیانات

۲۰. **سالانہ تفصیلات وبیانات جمع کرنا وغیرہ۔** --- (۱) اتھارٹی اپنے معاملات کی بابت تفصیل برائے مالی سال ستمبر کے آخری دن سے پہلے یا جتنی جلدی ہو سکے مہیا کرے گی۔

(۲) مفصل رپورٹ کی ایک نقل جیسا کہ ذیلی دفعہ (۱) میں دیا گیا ہے، حکومت صوبائی کابینہ کو پیش کرے گی جبکہ صوبائی کابینہ اسے جانچ پڑتال کے لئے آگے پبلک اکاؤنٹ کمیٹی کو بھیجے گی۔

(۳) جیسا کہ ذیلی دفعہ (۲) میں درج ہے پبلک اکاؤنٹس کمیٹی جانچ پڑتال کے بعد اپنے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے حکومتی اکاؤنٹس کی تخصیص کرے گی اور اپنی تفصیل رپورٹ آڈیٹر جنرل کو دے گی۔

(۴) صوبائی حکومت اتھارٹی سے درج ذیل معلومات لے سکتی ہے۔

(i) کوئی بھی بیان، گوشوارہ، سالانہ واپسی، شماریات یا کوئی بھی اطلاع جو اتھارٹی سے متعلق ہو؛ یا

(ii) کسی بھی معاملے پر رپورٹ؛ یا

(iii) اتھارٹی سے متعلق کوئی بھی کاغذات کی نقل اور اتھارٹی تمام نقول مہیا کرے گی۔

باب-VI

مالیات

۲۱. **اتھارٹی کا بجٹ و چندہ۔** --- (۱) اتھارٹی کے دو علیحدہ فنڈز جو نا قابلِ واپسی ہونگے قائم کیا جائے گا جو کہ "خیبر پختونخوا ہائی ویز اتھارٹی ترقیاتی فنڈ" اور "خیبر پختونخوا ہائی ویز اتھارٹی روڈ تعمیری فنڈ کہلائے جائیں گے اور اس آرڈیننس کے تحت فنڈز کو اتھارٹی استعمال کرے گی۔

(۲) دونوں فنڈوں کی رقوم کونسل کی منظوری سے ایک دوسرے میں قابلِ تبادلہ ہونگی۔

(۳) خیبر پختونخوا ہائی ویز اتھارٹی فنڈ اور خیبر پختونخوا سڑک تعمیری فنڈ کو کسی بھی باقاعدہ بنک میں الگ الگ رکھا جائے گا اور اتھارٹی کے قواعد و ضوابط کے تحت اسکا استعمال ہوگا۔

(۴) خیبر پختونخوا ہائی ویز اتھارٹی تعمیری فنڈ اتھارٹی کے ذریعے درج ذیل ذرائع سے اپنی رقم حاصل کرے گی:

(اَ) حکومت بشمول وفاقی حکومت سے قرضہ جات کی وصولی؛

(ب) حکومت کی اجازت سے کوئی بھی اور قرضہ جو اتھارٹی نے لیا ہوا ہے؛

(ج) حکومت، اور وفاقی حکومت کی طرف سے مہیا کیا گیا ترقیاتی فنڈ؛

(د) غیر ملکی امداد، قرضہ جات اور وظائف جو حکومت کی منظوری سے اتھارٹی نے حاصل کی ہو؛

(ہ) تمام رقوم جو اتھارٹی نے فیس، ہرجانہ، بیع، اجارہ، جرمانہ یا قیمت کے ذریعے حاصل کی ہو؛

(و) اثاثہ جات، زمینوں، یا گاڑیوں کی فروخت سے حاصل ہونے والی رقم جو اتھارٹی نے حاصل کی ہو؛ اور

(ز) بانڈ، حصہ جات اور ذرائع جس کی حکومت نے اجازت دی ہے سے حاصل کردہ رقوم۔

(۵) درج ذیل وصولیوں سے حاصل ہونے والی رقم جو صوبائی اکٹھی فنڈ سے حاصل ہو کو بھی خیبر پختونخوا سڑک تعمیری فنڈ میں شامل کیا جائے گا تاکہ روڈ اور ہائی ویز کی تعمیر و مرمت ہو سکے۔

(٦) اتھارٹی کے بجٹ کو تین مختلف حصوں میں تقسیم کیا جائے گا، پہلا 'تعمیراتی / ترقیاتی بجٹ' دوسرا 'اپریشنل بجٹ' تیسرا 'مرمتی و بحالی بجٹ'؛ ان تینوں بجٹوں کی جانچ پڑتال کے لئے صوبائی کونسل و صوبائی کابینہ کی سفارشات درکار ہونگی۔

۲۲. **اکاؤنٹس کی دیکھ بھال۔** --- اتھارٹی تمام اکاؤنٹس کے مکمل اور صحیح کتابیں تیار رکھے گی جیسا کہ حکومت کے احکامات ہیں۔ اس کی ایک نقل اکاؤنٹنٹ جنرل کو جمع کی جائے گی ہر سال ۳۱ اگست سے پہلے تاکہ سول اکاؤنٹس میں جمع ہو سکے۔

۲۳. **اکاؤنٹس کی سالانہ تفصیل۔** --- ہر سال جنوری کے مہینے میں اتھارٹی حکومت کو منظوری کے لئے اندازتاً اخراجات و آمدنی کی تفصیل دے گی تاکہ اگلے سال کا بجٹ تیار ہو۔

۲۴. **آڈٹ یا پڑتال.**--- (۱) آڈیٹر جنرل اتھارٹی کے اکاؤنٹس کا سال میں ایک مرتبہ وضع کیے گئے طریقہ کار پر پڑتال کرے گا۔

(۲) پڑتال رپورٹ یا آڈٹ رپورٹ بمعہ اتھارٹی رائے حکومت کو بھیجی جائے گی اور عوامی معائنہ کے لئے بھی رکھا جائے گا۔

(۳) پڑتال یا آڈٹ اعتراضات دُور کرنے کیلئے اتھارٹی حکومت کے فراہم کردہ احکامات پر عمل درآمد کرے گی۔

(۴) پڑتال رپورٹ یا آڈٹ رپورٹ صوبائی اسمبلی کو پیش ہو گی۔

باب-VI

متفرقات

۲۵. **محصولات زمین کے بقایاجات کی وصولی.** ---کوئی بھی بقایا رقم بابت محصول زمین اتھارٹی بقایاجات کی مد میں وصول کرے گی۔

۲۶. **حصولی اراضی.**---اتھارٹی کوئی بھی اراضی یا اراضی کے مفاد کا حصول اتھارٹی کیلئے یا اس آرڈیننس کے تحت کسی بھی پروجیکٹ کیلئے اس آرڈیننس کے تحت کرے گی تو یہ حصول حصول اراضی ایکٹ ۱۸۹۴ء کے تحت تصور ہو گی اور اس پر مذکورہ ایکٹ کا اطلاق بھی ہو گا۔

۲۷. **حقوق و ذمہ داریوں کی منتقلی.** --- (۱) اس آرڈیننس کے نفاذ کے ساتھ ہی محکمہ تعمیرات و مواصلات کے تمام اثاثہ جات صوبائی ہائی وے اتھارٹی کی ملکیت شمار ہو گی۔

(۲) محکمہ تعمیرات و مواصلات کے تمام معاہدے اتھارٹی کے معاہدے شمار ہونگے۔

۲۸. **اتھارٹی کے احکامات کی مجازیت اور دیگر آلے.** ---اتھارٹی کے تمام فیصلوں اور احکامات کی تصدیق منتظمِ اعلیٰ یا کسی رُکن یا کسی افسر کے دستخط کے ذریعے ہو گا۔

۲۹. **داخل ہونے کا اختیار.** ---اس ضمن میں بنائی گئی قواعد کو مد نظر رکھتے ہوئے، کوئی شخص جسکے اتھارٹی عام یا خاص نامزدگی کرے اور اس آرڈیننس کے تحت جہاں بھی ضروری ہو کسی مناسب وقت میں کسی بھی زمین یا حدود میں داخل ہو سکتا ہے لیکن سرکاری یا عوامی جائیداد کو نقصان نہیں پہنچایا جائے گا۔

(i) کسی بھی سروے، معائنہ، پیائش، اندازہ قیمت مقرر کرنا یا انکوائری؛

(ii) لیول حاصل کرنا؛

(iii) برابر والی زمین میں کُدائی کرنا؛

(iv) حدود کی تعین یا کام کرنے کی جگہ کا تعین کرنا؛

(v) کسی حدود یا لائن یا مورچوں کے لئے جگہ کا تعین کرنا؛ اور

(vi) کسی اور کام جو بیان کیا گیا ہو۔

تاہم کوئی بھی شخص کسی بھی عدالت، چمن، گلستان یا قیام گاہ کے اندر داخل نہ ہو سکے گا یہاں تک قابض کی رضا حاصل ہو یا ایسی صورت میں بھی تحریری نوٹس کم از کم چوبیس گھنٹے پہلے دیا جائے گا۔

۳۰۔ **مُبرا۔استثنٰی۔**--- (۱) اس آرڈیننس کے تحت اتھارٹی کے خلاف بلواسطہ یا بلاواسطہ کسی عدالت میں کوئی بھی قانونی چارہ جوئی نہ ہو سکے گی۔

(۲) اتھارٹی، منتظمِ اعلیٰ، کسی رکن، افسر یا ملازم یا ماہر کے خلاف کوئی بھی دعویٰ یا قانونی کاروائی کسی بھی عدالت میں کسی بھی ایسے کام کے سلسلے میں نہ ہو سکے گی جو ذمہ داریاں نمٹانے کیلئے کی گئی ہو۔

۳۱۔ **قواعد۔**---حکومت سرکاری گزٹ میں قواعد بنا کر مشتہر کر سکتی ہے تا کہ آرڈیننس کے مقاصد حاصل ہوں۔

تاہم قواعد کے بننے تک حکومت کے مقرر کردہ اصول کو استعمال کیا جا سکے گا۔

۳۲۔ **ضوابط۔**---اتھارٹی تمام معاملات میں جہاں پر ضرورت ہو ضوابط بنا سکتی ہے لیکن یہ قواعد سے متصادم نہ ہو۔

۳۳۔ **مشکلات کو ہٹانا۔**---اگر کوئی بھی مشکل اس آرڈیننس کے مقاصد کے حصول میں پیدا ہو تو حکومت بذریعہ آرڈر اس مشکل کو دُور کرے لیکن وہ آرڈر اس آرڈیننس سے متصادم نہ ہو۔

۳۴۔ **آرڈیننس کو دیگر قوانین پر فوقیت۔**---کسی بھی اور قوانین کو مد نظر رکھتے ہوئے اس آرڈیننس کو تمام قواعد و قوانین پر فوقیت ہو گی اور کسی اور قانون سے تصادم کی صورت میں اس آرڈیننس کے احکامات کو حتمی شکل حاصل ہو گی۔

لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) افتخار حسین شاہ

پشاور،

مورخہ گورنر خیبر پختونخوا۔

۲۹ اگست، ۲۰۰۱۔